اہلِ اسلام کی نگاہ میں امام مہدی ایک مقدس ہستی ہیں جن کا ظہور تا قیامت ایک نویدِ عدل و امن ہے۔ مگر قادیانی جماعت نے دھوکے اور فریب کے پردے میں اپنے بانی مرزا غلام قادیانی کو مہدی و مسیح بنا کر پیش کیا۔ یوں حق و باطل کا فرق واضح ہو گیا کہ ایک طرف روشن حقیقت ہے اور دوسری طرف باطل کا فریب و جھوٹ۔

عقیدہ حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ اور قادیانیت

جلد اول رسالہ نمبر 3

مفتی سید مبشر رضا قادری

منتظم اعلیٰ ختم نبوت فورم و جامعہ ختم نبوت گوجرانوالہ


+923247448814

عقیدہ امام مہدی رضی اللہ عنہ اور قادیانیت

مرزا قادیانی کا دعویٰ امام مہدی اور احادیث

قادیانیوں کو آپ نے اکثر یہ کہتے سنا ہوگا کہ ہم مرزا غلام قادیانی کو امام مہدی مانتے ہیں کیونکہ تمام مسلمان امام مہدی کا انتظار کر رہے تھے لہذا جس امام مہدی کے تمام مسلمان منتظر تھے وہ ہمارے نزدیک آ گیا ہے یعنی مرزا غلام قادیانی۔ اب ہم آپ کے سامنے چند احادیث رکھ رہے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی ان احادیث کی روشنی میں اپنے دعویٰ میں کذاب و دجال ثابت ہو چکا ہے۔ کیوں کہ احادیث میں جو علامات مہدی بیان کی گئی ہیں ان میں سے ایک علامت (نشانی) بھی مرزا کذاب کے اندر نہیں پائی جاتی۔

حَتَّى يَدْفَعُوهَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا كَمَا مَلَئُوهَا جَوْرًا , فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَأْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ

یہاں تک کہ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کو یہ خزانہ اور حکومت سونپ دیں گے، وہ شخص زمین کو اس طرح عدل سے بھر دے گا جس طرح لوگوں نے اسے ظلم سے بھر دیا تھا، لہذا تم میں سے جو شخص اس زمانہ کو پائے وہ ان لوگوں کے ساتھ (لشکر میں) شریک ہو، اگرچہ اسے گھٹنوں کے بل برف پر کیوں نہ چلنا پڑے"۔

(ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب خروج المهدی، 4082)

يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ , إِنْ قُصِرَ فَسَبْعٌ وَإِلَّا فَتِسْعٌ , فَتَنْعَمُ فِيهِ أُمَّتِي نِعْمَةً لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا قَطُّ , تُؤْتَى أُكُلَهَا وَلَا تَدَّخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا , وَالْمَالُ

يَوْمَئِذٍ كُدُوسٌ , فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ: يَا مَهْدِيُّ أَعْطِنِي , فَيَقُولُ: خُذْ

”میری امت میں مہدی ہوں گے، اگر وہ دنیا میں کم رہے تو بھی سات برس تک ضرور رہیں گے، ورنہ نو برس رہیں گے، ان کے زمانہ میں میری امت اس قدر خوش حال ہوگی کہ اس سے پہلے کبھی نہ ہوئی ہوگی، زمین کا یہ حال ہوگا کہ وہ اپنا سارا پھل اگا دے گی، اس میں سے کچھ بھی اٹھا نہ رکھے گی، اور ان کے زمانے میں مال کا ڈھیر لگا ہوگا، تو ایک شخص کھڑا ہوگا اور کہے گا: اے مہدی! مجھے کچھ دیں، وہ جواب دیں گے: لے لو (اس ڈھیر میں سے جتنا جی چاہے)“

(ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب خروج المھدی، 4083)

ثُمَّ تَطْلُعُ الرَّايَاتُ السُّودُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ , فَيَقْتُلُونَكُمْ قَتْلًا لَمْ يُقْتَلْهُ قَوْمٌ , ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ , فَقَالَ: فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ , وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ , فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللَّهِ الْمَهْدِيُّ

پھر مشرق کی طرف سے کالے جھنڈے نمودار ہوں گے، اور وہ تم کو ایسا قتل کریں گے کہ اس سے پہلے کسی نے نہ کیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اور بھی بیان فرمایا جسے میں یاد نہ رکھ سکا، اس کے بعد آپ نے فرمایا: ”لہٰذا جب تم اسے ظاہر ہوتے دیکھو تو جا کر اس سے بیعت کرو اگرچہ گھٹنوں کے بل برف پر گھسٹ کر جانا پڑے کیونکہ وہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہوگا“۔

(ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب خروج المھدی، 4084)

الْمَهْدِيُّ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ , يُصْلِحُهُ اللَّهُ فِي لَيْلَةٍ

"مہدی ہم اہل بیت میں سے ہوگا، اور اللہ تعالیٰ ایک ہی رات میں ان کو صالح بنا دے گا"۔

(ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب خروج المھدی، 4085)

الْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ

"مہدی فاطمہ کی اولاد میں سے ہوں گے"

(ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب خروج المھدی، 4086)

نَحْنُ وَلَدَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ , سَادَةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ , أَنَا , وَحَمْزَةُ , وَعَلِيٌّ , وَجَعْفَرٌ , وَالْحَسَنُ , وَالْحُسَيْنُ , وَالْمَهْدِيُّ

"ہم عبدالمطلب کی اولاد ہیں، اور اہل جنت کے سردار ہیں، یعنی: میں، حمزہ، علی، جعفر، حسن، حسین اور مہدی"۔

(ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب خروج المھدی، 4087)

يَخْرُجُ نَاسٌ مِنَ الْمَشْرِقِ , فَيُوَطِّئُونَ لِلْمَهْدِيِّ يَعْنِي: سُلْطَانَهُ

"کچھ لوگ مشرق (پورب) کی جانب سے نکلیں گے جو مہدی کی حکومت کے لیے راستہ ہموار کریں گے"۔

(ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب خروج المھدی، 4088)

لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ، قَالَ: زَائِدَةُ فِي حَدِيثِهِ لَطَوَّلَ اللَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ، ثُمَّ اتَّفَقُوا: حَتَّى

يَبْعَثُ فِيهِ رَجُلًا مِنِّي أَوْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ أَبِيهِ اسْمَ أَبِي

"اگر دنیا کا ایک دن بھی رہ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کر دے گا، یہاں تک کہ اس میں ایک شخص کو مجھ سے یا میرے اہل بیت میں سے اس طرح کا برپا کرے گا کہ اس کا نام میرے نام پر، اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام پر ہوگا، وہ عدل و انصاف سے زمین کو بھر دے گا، جیسا کہ وہ ظلم و جور سے بھر دی گئی ہے"۔

(ابوداود، کتاب المھدی، 4282)

الْمَهْدِيُّ مِنِّي أَجْلَى الْجَبْهَةِ أَقْنَى الْأَنْفِ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَظُلْمًا يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِينَ

"مہدی میری اولاد میں سے کشادہ پیشانی، اونچی ناک والے ہوں گے، وہ روئے زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے، جیسے کہ وہ ظلم و جور سے بھر دی گئی ہے، ان کی حکومت سات سال تک رہے گی"۔

(ابوداود، کتاب المھدی، 4285)

مرزا کے نذدیک امام مھدی کی تمام احادیث ضعیف

مرزا قادیانی کے نذدیک حضرت امام مہدی کے متعلق جتنی بھی احادیث ہیں وہ ناقابل قبول ہیں یعنی ضعیف و موضوع ہیں جن کا کوئی اعتبار نہیں، یاد رہے کہ امام مہدی کا ذکر قرآن مجید میں نہیں ہے بلکہ

امام مہدی کا عقیدہ احادیث سے ثابت ہوتا ہے ،اور جب ساری احادیثِ مہدی ناقابل قبول ہیں تو قادیانیوں سے سوال ہے کہ یہ عقیدہ امام مہدی کہاں سے آیا؟

وأَمَّا أَحَادِيثُ مَجِيءِ المَهْدِيّ فَأَنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهَا كُلَّهَا ضَعِيفَةٌ مَجْرُوحَةٌ، وَيُخَالِفُ بَعْضُهَا بَعْضًا، حَتَّى جَاءَ حَدِيثٌ فِي ابْنِ مَاجَهْ وَغَيْرِهِ مِنَ الْكُتُبِ أَنَّهُ لَا مَهْدِيَّ إِلَّا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ؛ فَكَيْفَ يُتَّكَأُ عَلَى مِثْلِ هَذِهِ الأَحَادِيثِ مَعَ شِدَّةِ اخْتِلَافِهَا وَتَنَاقُضِهَا وَضَعْفِهَا، وَالكَلَامُ فِي رِجَالِهَا كَثِيرٌ كَمَا لَا يَخْفَى عَلَى الْمُحَدِّثِينَ. فَالْحَاصِلُ أَنَّ هَذِهِ الأَحَادِيثَ كُلَّهَا لَا تَخْلُو عَنِ الْمُعَارَضَاتِ وَالتَّنَاقُضَاتِ، فَاعْتَزِلْ كُلَّهَا، وَرُدَّ التَّنَازُعَاتِ الحَدِيثِيَّةَ إِلَى القُرْآنِ، وَاجْعَلْهُ حَكَمًا عَلَيْهَا لِيَتَبَيَّنَ لَكَ الرُّشْدُ وَتَكُونَ مِنَ الْمُسْتَرْشِدِينَ.

”اور رہی بات مہدی کے آنے کی احادیث، تو آپ جانتے ہیں کہ وہ سب کی سب ضعیف اور سند کے اعتبار سے قابل اعتراض ہیں، اور ان میں سے بعض بعض سے متصادم ہیں، یہاں تک کہ ابن ماجہ اور دیگر کتب میں ایک حدیث موجود ہے کہ کوئی مہدی نہیں ہے سوائے عیسیٰ بن مریم کے۔ پھر ان احادیث پر کیسے اعتماد کیا جا سکتا ہے جبکہ ان میں سخت اختلاف، تضاد اور کمزوری پائی جاتی ہے، اور ان کے

راویوں کے بارے میں ناقدین کے کلام (تنقید) بہت زیادہ ہیں جیسا کہ محدثین پر پوشیدہ نہیں۔ نتیجہ یہ کہ یہ تمام احادیث اعتراضات اور contradictions (تضادات) سے خالی نہیں ہیں۔ لہٰذا ان سب سے الگ تھلگ رہیے، اور حدیثی اختلافات کو قرآن کی طرف پلٹائیے، اور اسے ان پر حاکم (فیصل) بنائیے تاکہ آپ کے لیے راہِ راست واضح ہو جائے اور آپ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہو جائیں۔"

(روحانی خزائن، جلد 7، صفحہ 314، 315)

لا مھدی الّا عیسٰی ابن مریم یعنی عیسیٰ بن مریم کے سوا اور کوئی مہدی موعود نہیں۔ پھر لکھتے ہیں کہ یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ مہدی کا آنا بہت سی حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ مہدی کی خبریں ضعف سے خالی نہیں ہیں اِسی وجہ سے امامین حدیث نے ان کو نہیں لیا۔

(روحانی خزائن، جلد 3، صفحہ 406)

حدیثوں کو خوب غور کر کے پڑھو وہ مہدی معہود کی نسبت اس قدر اختلاف رکھتی ہیں کہ گویا تناقضات کا مجموعہ ہے بعض حدیثوں میں لکھا ہے کہ مہدی فاطمی ہوگا اور بعض میں لکھا ہے کہ عباسی ہوگا اور بعض میں لکھا ہے کہ رجل من اُمّتی یعنی میری اُمّت سے ایک شخص ہوگا اور ابن ماجہ کی حدیث نے ان سب روایات پر پانی پھیر دیا ہے کیونکہ اس حدیث کے یہ الفاظ ہیں کہ لا مھدی اِلّا عیسٰی یعنی عیسیٰ ہی مہدی ہے اسکے سوا اور کوئی مہدی نہیں۔ پھر مہدی کی حدیثوں کا یہ حال

ہے کہ کوئی بھی جرح سے خالی نہیں اور کسی کو صحیح حدیث نہیں کہہ سکتے۔ پس جس رنگ پر پیشگوئی ظہور میں آئی اور جو کچھ حَکَمِ موعود نے فیصلہ کیا وہی صحیح ہے۔

(روحانی خزائن، جلد 22، صفحہ 207)

مہدی کی حدیثیں سب مجروح اور مخدوش بلکہ اکثر موضوع ہیں اور ایک ذرّہ ان کا اعتبار نہیں بعض ائمہ نے ان حدیثوں کے ابطال کے لئے خاص کتابیں لکھی ہیں اور بڑے زور سے ان کو ردّ کیا ہے اور جب کہ یہ حال ہے کہ خود مہدی کا آنا ہی معرضِ شک اور شبہ میں ہے۔

(روحانی خزائن، جلد 21، صفحہ 357)

میں ہی مہدی و عیسیٰ ہوں

چوتھے یہ حدیث ہے کہ لا مہدی اِلَّا عیسٰی یعنی بجز عیسیٰ کے اور کوئی مہدی نہیں ہوگا وہی مہدی ہے جو عیسیٰ کے نام پر آئے گا۔ اسی آخری قول کے مصدّق وہ اقوال محدثین ہیں جن میں یہ بیان ہے کہ مہدی کے بارے میں جس قدر احادیث ہیں بجز حدیث عیسیٰ مہدی کے کوئی اُن حدیثوں میں سے جرح سے خالی نہیں مگر عیسیٰ کا مہدی ہونا بلکہ سب سے بڑا مہدی ہونا تمام اہل حدیث اور ائمہ اربعہ کے نزدیک بغیر کسی نزاع کے مسلّم ہے۔ پس میں وہی مہدی ہوں جو عیسیٰ بھی کہلاتا ہے اور اس مہدی کے لئے شرط نہیں ہے کہ حسنی یا حسینی یا ہاشمی ہو۔

(روحانی خزائن، جلد 23، صفحہ 2)

قَالَ الْعَوَّامُ : وَوُجِدَ تَصْدِيقُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى (٢١/٩٦) حَتَّى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ .

في الزوائد: هذا إسناده صحيح. رجاله ثقات. ومؤثر بن عفازة، ذكره ابن حبان في الثقات. وباقي رجال الإسناد ثقات. ورواه الحاكم، وقال: هذا صحيح الإسناد.

***

ابن ماجہ

(٣٤) باب خروج المهدى

٤٠٨٢ – حدّثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ . ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ . ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ؛ قَالَ : بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ أَقْبَلَ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ . فَلَمَّا رَآهُمُ النَّبِيُّ ﷺ ، اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ . قَالَ ، فَقُلْتُ : مَا نَزَالُ نَرَى فِي وَجْهِكَ شَيْئًا نَكْرَهُهُ . فَقَالَ « إِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ اخْتَارَ اللّٰهُ لَنَا الْآخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا . وَإِنَّ أَهْلَ بَيْتِي سَيَلْقَوْنَ بَعْدِي بَلَاءً وَتَشْرِيدًا وَتَطْرِيدًا . حَتَّى يَأْتِيَ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَعَهُمْ رَايَاتٌ سُودٌ . فَيَسْأَلُونَ الْخَيْرَ ، فَلَا يُعْطَوْنَهُ . فَيُقَاتِلُونَ فَيُنْصَرُونَ . فَيُعْطَوْنَ مَا سَأَلُوا . فَلَا يَقْبَلُونَهُ . حَتَّى يَدْفَعُوهَا إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَيَمْلَؤُهَا قِسْطًا ، كَمَا مَلَؤُوهَا جَوْرًا . فَمَنْ أَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ ، فَلْيَأْتِهِمْ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ » .

في الزوائد: إسناده ضعيف، لضعف يزيد بن أبي زياد الكوفي. لكن لم ينفرد يزيد بن أبي زياد عن إبراهيم. فقد رواه الحاكم في المستدرك من طريق عمر بن قيس عن الحكم عن إبراهيم.

***

٤٠٨٣ – حدّثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ . ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الْعُقَيْلِيُّ . ثنا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ ، عَنْ أَبِي صِدِّيقٍ النَّاجِي ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ،

٤٠٨٢ – (فتية) أي جماعة. (اغرورقت عيناه) أي غرقتا بالدموع. افعوعل، من الغرق. (يدفعوها) أي الأمارة. (حبوا) الحبو أن يمشي على يديه وركبتيه. وذلك صعب جدا، سيما على الثلج.

قَالَ « يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْمَهْدِيُّ . إِنْ قُصِرَ، فَسَبْعٌ . وَإِلَّا فَتِسْعٌ . فَتَنْعَمُ فِيهِ أُمَّتِي نَعْمَةً لَمْ يَنْعَمُوا مِثْلَهَا قَطُّ. تُؤْتَى أُكُلَهَا. وَلَا تَدَّخِرُ مِنْهُمْ شَيْئًا. وَالْمَالُ يَوْمَئِذٍ كُدُوسٌ . فَيَقُومُ الرَّجُلُ فَيَقُولُ: يَا مَهْدِيُّ ! أَعْطِنِي . فَيَقُولُ : خُذْ » .

ابن ماجہ

***

٤٠٨٤ — حدثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ ، قَالَا : ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ ، عَنْ ثَوْبَانَ ؛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ « يَقْتَتِلُ عِنْدَ كَنْزِكُمْ ثَلَاثَةٌ . كُلُّهُمُ ابْنُ خَلِيفَةٍ . ثُمَّ لَا يَصِيرُ إِلَى وَاحِدٍ مِنْهُمْ. ثُمَّ تَطْلُعُ الرَّايَاتُ السُّودُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ . فَيَقْتُلُونَكُمْ قَتْلًا لَمْ يُقْتَلْهُ قَوْمٌ » .

ثُمَّ ذَكَرَ شَيْئًا لَا أَحْفَظُهُ . فَقَالَ « فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايِعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ . فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللهِ ، الْمَهْدِيُّ » .

في الزوائد : هذا إسناد صحيح . رجاله ثقات . ورواه الحاكم في المستدرك ، وقال . صحيح على شرط الشيخين .

***

٤٠٨٥ — حدثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ . ثنا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ . ثنا يَاسِينُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ « الْمَهْدِيُّ مِنَّا ، أَهْلَ الْبَيْتِ ، يُصْلِحُهُ اللهُ فِي لَيْلَةٍ » .

في الزوائد : قال البخاري في التاريخ ، عقب حديث إبراهيم بن محمد بن الحنفية هذا : في إسناده نظر . وذكره ابن حبان في الثقات . ووثق العجلي . العجلي ، قال البخاري : فيه نظر . ولا أعلم له حديثا غير هذا . وقال ابن معين وأبو زرعة : لا بأس به . وأبو داود الحفري ، اسمه عمر بن سعد ، احتج به مسلم في صحيحه . وباقيهم ثقات .

***

٤٠٨٣ — (قصر) أي بقاؤه منكم . (كدوس) أي مجموع كثير .

٤٠٨٤ — (كنزكم) قال ابن كثير : الظاهر أن المراد بالكنز المذكور ، كنز الكعبة .

٤٠٨٥ — (يصلحه الله في ليلة) قال ابن كثير : أي يتوب عليه ويوفقه ويلهمه رشده بعد أن لم يكن كذلك .

٤٠٨٦ — حدثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ . ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ . ثنا أَبُو الْمَلِيحِ الرَّقِّيُّ عَنْ زِيَادِ بْنِ بَيَانٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ نُفَيْلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ أُمِّ سَلَمَةَ . فَتَذَاكَرْنَا الْمَهْدِيَّ . فَقَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ « الْمَهْدِيُّ مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ » .

* * *

٤٠٨٧ — حدثنا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ . ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ الْيَمَامِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ؛ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ « نَحْنُ ، وَلَدَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، سَادَةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ . أَنَا وَحَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَجَعْفَرٌ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَالْمَهْدِيُّ » .

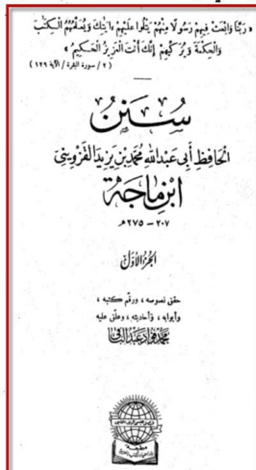
في الزوائد : في إسناده مقال . وعليّ بن زياد ، لم أر من وثقه ولا من جرّحه . وباقي رجال الإسناد موثقون .

* * *

٤٠٨٨ — حدثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْمِصْرِيُّ ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ ، قَالَا : ثنا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ . ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ ؛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ « يَخْرُجُ نَاسٌ مِنَ الْمَشْرِقِ . فَيُوَطِّئُونَ لِلْمَهْدِيِّ » يَعْنِي سُلْطَانَهُ .

في الزوائد : في إسناده عمرو بن جابر الحضرمي ، وعبد الله بن لهيعة ، وهما ضعيفان .

* * *


« رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ »
(٢ / سورة البقرة / الآية ١٢٩)

سُنَن
الحَافِظِ أَبِي عَبْدِاللهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ القَزْوِينِيِّ
ابْنِ مَاجَه
٢٠٧ — ٢٧٥ هـ

الجزء الأول

حقق نصوصه ، ورقّم كتبه ، وأبوابه ، وأحاديثه ، وعلّق عليه
محمد فؤاد عبد الباقي

٤٠٨٨ — (فيوطئون) أي يمهّدون .

٤٢٨٢ـ حدَّثنا مُسدَّدٌ، أن عُمرَ بن عُبيدٍ حدَّثهم. وحدَّثنا محمدُ بنُ العلاء، حدَّثنا أبو بكرٍ ـ يعني ابن عياشٍ ـ. وحدَّثنا مُسدَّدٌ، حدَّثنا يحيى، عن سُفيان. وحدَّثنا أحمد بن إبراهيمَ، حدَّثنا عُبيدُ الله بن موسى، أخبرنا زائدة. وحدَّثنا أحمد بن إبراهيمَ، حدَّثني عُبيد الله، عن فطر ـ المعنى واحد ـ كلُّهم عن عاصم، عن زِرٍّ

ابو داود

عن عبدِ الله، عن النبيِّ ﷺ قال: «لو لم يبقَ من الدُّنيا إلا يومٌ ـ قال زائدة في حديثه ـ لطوَّل الله ذلك اليومَ ـ ثم اتفقوا ـ حتى يبعثَ اللهُ فيه رجُلاً مني أو من أهلِ بيتي، يواطئُ اسمُه اسمي، واسمُ أبيه اسمَ أبي ـ زاد في حديث فطر ـ يَملأُ الأرضَ قِسطاً وعَدلاً، كما مُلِئَت ظلماً وجَوْراً». وقال في حديث سفيان: «لا تذهب ـ أو لا تنقضي ـ الدُّنيا حتى يملك العربَ رجلٌ من أهل بيتي، يواطئُ اسمُه اسمي»(١).

= الزيادة المشار إليها بذكر الهرج. زهير: هو ابن معاوية، وابن نفيل: هو عبد الله بن محمد بن علي بن نُفيل.

وأخرجه أحمد (٢٠٨٦٠)، والبخاري في «تاريخه الكبير» ١/ ٤٤٦، والبزار (٣٣٢٩ ـ كشف الأستار)، وأبو القاسم البغوي في «الجعديات» (٢٧٥٦)، وابن حبان (٦٦٦١)، والطبراني في «الكبير» (٢٠٥٩)، وفي «الأوسط» (٦٣٨٢)، والبيهقي في «الدلائل» ٦/ ٥٢٠، وأبو محمد البغوي في «شرح السنة» (٤٢٣٦)، والمزي في «تهذيب الكمال» في ترجمة الأسود بن سعيد ٣/ ٢٢٣ من طرق عن زهير بن معاوية، بهذا الإسناد.

(١) صحيح لغيره، وهذا إسناد حسن من أجل عاصم ـ وهو ابن أبي النَّجود ـ فهو صدوق حسن الحديث، وباقي رجاله ثقات. فطر: هو ابن خليفة، وزائدة: هو ابن قدامة، وسفيان: هو الثوري، ويحيى: هو ابن سعيد القطان.

وأخرجه الترمذي (٢٣٨٠) من طريق سفيان الثوري، بهذا الإسناد. وقال: هذا حديث حسن صحيح، وقال ابن الجوزي في «العلل المتناهية» ٢/ ٨٦١: إسناده حسن. =

قال عبدُ الله بن جعفر: وسمعتُ أبا المليح يُثني على عليِّ بن نُفيل، ويذكر منه صلاحاً.

٤٢٨٥- حدَّثنا سهلُ بنُ تمام بنِ بَزِيعٍ، حدَّثنا عِمرانُ القطَّانُ، عن قتادةَ، عن أبي نَضرَةَ

عن أبي سعيدٍ الخدريِّ، قال: قال رسولُ الله ﷺ: «المهديُّ منِّي أجْلَى الجَبهَةِ، أَقنَى الأنفِ، يملأُ الأرضَ قِسطاً وعَدْلاً، كما مُلِئَت جَوْراً وظُلماً، يملِكُ سبعَ سنين»[1].

= الذهبي في «ال ... نذري في «اختصار
السنن» ٦/ ١٦٠ ... م معروف من كلام
سعيد بن المسيب ... وهذا صحيح، فقد
أخرجه من قول ... ١٠٨)، وأبو عمرو
الداني (٥٨٠) من ... عروبة، عن قتادة،
قال: قلت لسعيد ... ثم ممن؟ قال: من
ولد فاطمة. وأخ ... ارك وابن ثور، عن
معمر، عن قتادة ... عروبة. وقد سمع
معمر من قتادة أ ... من حديث زياد بن
بيان، والله تعالى ... الله إذ جوَّد إسناده
في «الضعيفة» عن ...
وأخرجه من ... المليح الحسن بن
عمر الرقي، بهذا ...
قال الخطابي ... رباء وبني العمومة،
ومنه قول أبي بكر ... ﷺ.
(١) جيد به ... ـ متابع ـ وعمران
القطان ـ وهو ابن ... رجه آخر حسن في =

سُنَنُ أَبِي دَاوُد
تصنيف
الإمام الحافظ أبي داود سليمان بن الأشعث الأزدي السجستاني
٢٠٢ هـ - ٢٧٥ هـ
حققه وضبط نصه وخرّج أحاديثه وعلّق عليه
شعيب الأرنؤوط — محمد كامل قره بللي
الجزء السادس
دار الرسالة العالمية

روحانی خزائن جلد ۷ ۳۱۴ حمامة البشریٰ

و أما أحاديث مجيء المهدی فأنت تعلم أنها كلها ضعيفة مجروحة ويُخالف بعضها بعضًا، حتی جاء حديث فی ابن ماجه وغيره من الكتب أنه لا مهدی إلا عيسیٰ بن مريم؛ فكيف يُتَّكأُ علیٰ مثل هذه

روحانی خزائن جلد ۷ ۳۱۵ حمامة البشریٰ

الأحاديث مع شدة اختلافها وتناقضها وضعفها، والكلامُ فی رجالها كثير كما لا يخفی علی المحدثين.

فالحاصل أن هذه الأحاديث كُلّها لا تخلو عن المعارضات والتناقضات، فاعتزِلْ كلها، ورُدَّ التنازعات الحديثية إلی القرآن، واجعَلْه حَكَمًا عليها ليتبيّن لك الرشد وتكون من المسترشدين. فإن كنتَ تقبَل الأحاديث مع شدة اختلافها

روحانی خزائن جلد ۳ ۴۰۶ ازالہ اوہام حصہ دوم

دنیا میں سے بہت ہی تھوڑی باقی ہے۔ پھر صفحہ ۳۸۵ میں لکھتے ہیں کہ ابن ماجہ نے انس سے یہ حدیث بھی لکھی ہے جس کو حاکم نے بھی مستدرک میں بیان کیا ہے کہ لا مھدی الّا عیسیٰ ابن مریم یعنی عیسیٰ بن مریم کے سوا اور کوئی مہدی موعود نہیں۔ پھر لکھتے ہیں کہ یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ مہدی کا آنا بہت سی حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ مہدی کی خبریں ضعف سے خالی نہیں ہیں اسی وجہ سے امامین حدیث نے ان کو نہیں لیا۔ اور ابن ماجہ اور مستدرک کی حدیث ابھی معلوم ہو چکی ہے کہ عیسیٰ ہی مہدی ہے۔ لیکن ممکن ہے کہ ہم اس طرح پر تطبیق کر دیں کہ جو شخص عیسیٰ کے نام سے آنے والا احادیث میں لکھا گیا ہے اپنے وقت کا وہی مہدی اور وہی امام ہے اور ممکن ہے کہ اس کے بعد کوئی اور مہدی بھی آوے اور یہی مذہب حضرت اسمٰعیل بخاری کا بھی ہے۔ کیونکہ اگر اُن کا بجز اس کے کوئی اور اعتقاد ہوتا تو ضرور وہ

روحانی خزائن جلد ۲۲ ۲۱۷ حقیقۃ الوحی

☆ حدیثوں کو خوب غور کر کے پڑھو وہ مہدی معہود کی نسبت اس قدر اختلاف رکھتی ہیں کہ گویا تناقضات کا مجموعہ ہے بعض حدیثوں میں لکھا ہے کہ مہدی فاطمی ہوگا اور بعض میں لکھا ہے کہ عباسی ہوگا اور بعض میں لکھا ہے کہ رجل من اُمّتی یعنی میری اُمّت سے ایک شخص ہوگا اور ابن ماجہ کی حدیث نے ان سب روایات پر پانی پھیر دیا ہے کیونکہ اس حدیث کے یہ الفاظ ہیں کہ لا مھدی اِلّا عیسٰی یعنی عیسٰی ہی مہدی ہے اسکے سوا اور کوئی مہدی نہیں۔ پھر مہدی کی حدیثوں کا یہ حال ہے کہ کوئی بھی جرح سے خالی نہیں اور کسی کو صحیح حدیث نہیں کہہ سکتے۔ پس جس رنگ پر پیشگوئی ظہور میں آئی اور جو کچھ حَکَمِ موعود نے فیصلہ کیا وہی صحیح ہے۔ منہ

روحانی خزائن جلد ۲۱ ۳۵۷ ضمیمہ براہین احمدیہ حصّہ پنجم

کہ مہدی کی حدیثیں سب مجروح اور مخدوش بلکہ اکثر موضوع ہیں اور ایک ذرّہ ان کا اعتبار نہیں بعض ائمہ نے ان حدیثوں کے ابطال کے لئے خاص کتابیں لکھی ہیں اور بڑے زور سے ان کو ردّ کیا ہے اور جب کہ یہ حال ہے کہ خود مہدی کا آنا ہی معرضِ شک اور شبہ میں ہے تو پھر ابدال کا

روحانی خزائن جلد ۲۳ ۲ چشمہ معرفت

☆ **حاشیہ۔** بعض کم سمجھ لوگ جو کتاب اللہ اور حدیث نبوی میں تدبّر نہیں کرتے وہ میرے مہدی ہونے کو سن کر یہ کہا کرتے ہیں کہ مہدی موعود تو سادات میں سے ہوگا۔ سو یاد رہے کہ باوجود اس قدر جوش مخالفت کے ان کو احادیث نبویہ پر بھی عبور نہیں مہدی کی نسبت احادیث میں چار قول ہیں (۱) ایک یہ کہ مہدی سادات میں سے ہوگا (۲) دوسرے یہ کہ قریش میں سے۔ سادات ہوں یا نہ ہوں (۳) تیسرے یہ حدیث ہے کہ رجل من امتی۔ یعنی مہدی میری امت میں سے ایک مرد ہے خواہ کوئی ہو۔ (۴) چوتھے یہ حدیث ہے کہ لا مھدی اِلّا عیسٰی یعنی بجز عیسٰی کے اور کوئی مہدی نہیں ہوگا وہی مہدی ہے جو عیسٰی کے نام پر آئے گا۔ اسی آخری قول کے مصدّق وہ اقوال محدثین ہیں جن میں یہ بیان ہے کہ مہدی کے بارے میں جس قدر احادیث ہیں بجز حدیث عیسٰی مہدی کے کوئی اُن حدیثوں میں سے جرح سے خالی نہیں مگر عیسٰی کا مہدی ہونا بلکہ سب سے بڑا مہدی ہونا تمام اہل حدیث اور ائمہ اربعہ کے نزدیک بغیر کسی نزاع کے مسلّم ہے۔ پس میں وہی مہدی ہوں جو عیسٰی بھی کہلاتا ہے اور اس مہدی کے لئے شرط نہیں ہے کہ حسنی یا حسینی یا ہاشمی ہو۔ منہ

توجہ فرمائیں!

ہمارا یہ رسائل کا سلسلہ آپ کو کیسے لگا اپنی رائے ہمارے دیئے گے وٹس ایپ پر لازمی دیں ابھی تک یہ ہمارا تیسرا رسالہ ہے ابتدائی دو رسالے (1)عقیدہ ختم نبوت اور قادیانی (2)عقیدہ حیات مسیح علیہ السلام اور قادیانیت، آچکے ہیں امید ہے آپ نے ان کا بھی مطالعہ کیا ہوا گا۔ یہ مختصر رسائل ہیں تا کہ ہماری نوجوان نسل فتنہ قادیانیت سے متعارف ہو سکے اور سوشل میڈیا پر اگر کسی قادیانی سے مکالمہ ہو تو رسائل کے آخر میں قادیانی کتب کے اصل سکین بھی چسپاں کر دیئے گئے ہیں ان کو دکھا کر ہمارے نوجوان قادیانیوں کو لاجواب کر سکیں۔

ہمارا یہ سلسلہ جاری ہے اگر آپ ہمارے تمام رسائل پڑھنا چاہتے ہیں یا لوگوں میں تقسیم کرنے کے لیے خریدنا چاہتے ہیں تو ہمارے پرسنل وٹس ایپ پر رابطہ فرمائیں نیز اپنے والدین کے ایصال ثواب کے لیے اور صدقہ جاریہ کے لیے اگر ہمارے نئے رسائل کو فی سبیل اللہ چھپوانا چاہتے ہیں تو بھی ہم سے رابطہ فرمائیں آپ کے تعاون کا شکریہ۔

وٹس ایپ نمبر 03247448814